کسی مزار پر جا کر بچے کے بال اتروانے کی منت کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک عورت نے یوں منت مانی تھی کہ اپنے بچے کی ولادت کے بعد پہلے بال اجمیر شریف جا کر اترواؤں گی، اب کیا وہیں جا کر بال اتروانے پڑیں گے، یا پھر اپنے گاؤں میں بھی اتروا سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی مزار پر جا کر بال اتروانا ایک فضول عمل ہے اور اس کی منت باطل ہے، لہذا بچے کے بال اس کے گاؤں میں ہی اتروائے جائیں، اور یہ بھی یاد رہے کہ! عورت کو تو عام مزارات پر جانا ویسے ہی ممنوع ہے، تو اس فضول عمل کے لیے جانا بدرجہ اولی ممنوع ہوگا۔

نذر شرعی کی شرائط کے متعلق فتاوی ہندیہ میں ہے "الأصل أن النذر لا يصح إلا بشروط (أحدها) أن يكون الواجب من جنسه شرعا فلذلك لم يصح النذر بعيادة المريض (والثاني) أن يكون مقصودا لا وسيلة فلم يصح النذر بالوضوء وسجدة التلاوة"

ترجمہ: شرعی اصول یہ ہے کہ منت چند شرائط سے درست ہوتی ہے ایک یہ ہے کہ اس کی جنس سے کوئی شرعی واجب موجود ہو، اسی لئے مریض کی عیادت کرنے کی نذر درست نہیں ہے، دوسری شرط یہ ہے کہ وہ عبادتِ مقصودہ ہو، نہ کہ وسیلہ، تو وضو اور سجدہ تلاوت کی نذر درست نہیں ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد 1، صفحہ 208، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی افریقہ میں ہے "اور بال وہاں (مزار پر) اتروانا، فضول اور اس کی منت باطل ہے۔" (فتاوی افریقہ، صفحہ 147، شبیر برادرز، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے "اصح یہ ہے کہ عورتوں کو قبروں پر جانے کی اجازت نہیں۔۔۔ اقول: (میں کہتا ہوں) قبورِ اقرباء پر خصوصاً بحال قربِ عہد ممات تجدید حزن لازم نساء ہے، اور مزاراتِ اولیاء پر حاضری میں احد الشناعتین (یعنی دو خرابیوں میں سے ایک) کا اندیشہ یا ترکِ ادب یا ادب میں افراط ناجائز، تو سبیل اطلاق منع ہے ولہذا غنیہ میں کراہت پر جزم فرمایا، البتہ حاضری و خاکبوسی آستان عرش نشان سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اعظم المندوبات، بلکہ قریبِ واجبات ہے، اس سے نہ روکیں گے اور تعدیلِ ادب سکھائیں گے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 537، 538، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4501

تاریخ اجراء: 12جمادی الاخریٰ1447ھ/04دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net